سید محمد کفیل بخاری

اسامہ بن لادن　عالم اسلام کا عظیم مجاہد

اسامہ بن لادن، بیالیس سالہ جوان رعنا، جو عرب بھی ہے اور ارب پتی بھی وہ اس وقت پوری دنیا کے ذرائع ابلاغ کا سب سے اہم موضوع ہے۔ اتنی تھوڑی عمر میں اس نے جو عزت اور شہرت کمائی وہ کم ہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے۔ اس کی شہرت یہ ہے کہ وہ دنیا کے سب سے بڑے غنڈے اور دہشت گرد امریکہ کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ اسلام اُس کی آن اور جہاد اس کی شان ہے۔ اس نے اپنی عزت، شہرت اور دولت اسلام اور مسلمانوں کے لئے وقف کر رکھی ہے۔　اسامہ کا پیغام ہے کہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-　*یہود و نصاریٰ کی مخالفت کرو *مشرکوں کو جزیرۂ عرب سے نکال دو

یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی امت کو وصیت ہے۔

اسامہ کا عالم اسلام سے سوال ہے کہ اس وصیت پر عمل کرنے کا وقت کب آئے گا؟ اور اس پر کون عمل کرے گا؟

پورا عالم اسلام یہود و نصاریٰ کی سازشوں کے نرغہ میں ہے۔ اقتصادی، معاشی، سماجی اور سیاسی نظام کے حوالے سے کفار و مشرکین کی زد میں ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ ارضِ مقدس پر بھی انہی کا سیاسی و اقتصادی قبضہ و تسلط ہے۔ اسامہ کہتے ہیں:-

یہی وقت ہے کہ امت مسلمہ یہود و نصاریٰ کے خلاف اٹھ کھڑی ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے یہود و نصاریٰ کو جزیرۂ عرب سے نکال دیا جائے۔ امتِ مسلمہ متحد ہو کر اپنی دینی، سیاسی اور اقتصادی آزادی کو بحال کرے۔

آج...... امریکہ یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ وہ دنیا کی سپر پاور ہے۔ لیکن افغانستان کے پہاڑوں اور غاروں میں پتھروں کے بستر پر سونے والا اسامہ چیلنج کر رہا ہے کہ سپر طاقت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ امریکہ نے افغانستان کی اسلامی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسامہ بن لادن کو اس کے سپرد کر دے۔ امریکہ نے اسامہ کو حاصل کرنے کے لئے کروڑوں روپے قیمت بھی لگائی ہے۔ مگر طالبان نے اسامہ کو اپنا محسن قرار دیتے ہوئے اسے امریکہ کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ حال ہی میں امریکہ نے طالبان سے مذاکرات کر کے انہیں اس بات پر پھر آمادہ کرنے کی کوشش کی ہے جو بظاہر ناکام ہو گئی ہے۔ اللہ کرے ایسی تمام کوششیں ناکام ہوں اور اسامہ اور طالبان میں محبت و یکجہتی قائم رہے۔ ہمیں امید ہے کہ مجاہدین اسلام، طالبان ایسی کسی سازش کا شکار نہیں ہوں گے۔

اسامہ...... ایک چیلنج ہے، کفار و مشرکین کے لئے۔ ایک پکار ہے، عالم اسلام کی بیداری کے لئے۔ ایک مشن ہے، جہاد کی تکمیل اور غلبۂ اسلام کے لئے، وہ عالم اسلام کا ہیرو ہے، عظیم مجاہد ہے، زندۂ جاوید شخصیت ہے۔ وہ یقیناً کامیاب ہو گا، آج نہیں تو کل۔

یہ چند پھول ہیں جو اسامہ بن لادن کی عالم اسلام کے لئے دینی، جہادی اور ملی خدمات کی نذر ہیں۔